

## 41805- عورت کے پاس گھریلو سامان کے لیے رقم ہے تو کیا اس میں زکاۃ ہوگی؟

سوال

میرے خاوند نے مجھے بطور رقم دی، اور میرے والد نے میری شادی کے وقت کچھ رقم دی اور نکاح کے وقت طے یہ پایا کہ یہ دونوں رقمیں گھریلو سامان کی خریداری پر خرچ ہوں گی، جیسا کہ ہمارے ملک میں رواج ہے، پھر میں اور خاوند ملازمت کے لیے ملک سے باہر چلے گئے اور اپنے گھر کے لیے سامان نہ خرید سکے بلکہ یہ رقم بنک میں جمع کرادی تاکہ واپس آکر اس رقم سے گھر کا سامان خریدا جاسکے، اور جب میں ہر برس اپنے ملک واپس آتی ہوں تو بنک کے حرام منافع سے چھٹکارا حاصل کرتی ہوں، لیکن میر اسوال یہ ہے کہ کیا میرے ذمہ اس مال میں زکاۃ ادا کرنی لازم ہے یا نہیں؟

پسندیدہ جواب

بھی ہاں اس مال میں ہر سال زکاۃ ادا کرنی واجب ہے، کیونکہ نقدی میں دو شرطوں کے ساتھ زکاۃ واجب ہوتی ہے:

پہلی شرط:

رقم نصاب کو پہنچتی ہو

دوسری شرط:

اس پر سال مکمل ہو جائے۔

امّا جب یہ دونوں شرطیں پوری ہو جائیں تو نقدی میں زکاۃ واجب ہوتی ہے، اس کی مقدار دس کا چوتھائی یعنی اڑھائی فیصد ہے۔

مستقل فتویٰ کمیٹی سے سوال کیا گیا:

ایک شخص کے پاس نقدر قم ہے، اور اس پر سال مکمل ہو چکا ہے، لیکن اس نے یہ رقم شادی کے لیے جمع کر کھی ہے، تو کیا اس پر زکاۃ ہوگی؟

کمیٹی کا جواب تھا:

"اس میں زکاۃ واجب ہے، کیونکہ یہ زکاۃ کے وجوہ کے عمومی دلائل میں شامل ہے، اور اس کا شادی کے لیے جمع کرنا زکاۃ کے وجوہ کو ساقط نہیں کریگا" احمد

ویکھیں: فتاویٰ الجمیع الدائمة للجوث العلمیہ والافتاء (9/269).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا:

ایک شخص نے گھر تعمیر کرنے کے لیے کچھ رقم جمع کی اور اس پر سال مکمل ہو گیا تو کیا اس پر زکاۃ ہوگی؟

شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کا جواب تھا:

"بھی ہاں اس میں زکاۃ ہے، کیونکہ پیسوں اور دراہم میں زکاۃ ہے چاہے وہ کسی بھی کام کے لیے ہوں، حتیٰ کہ اگر انسان نے اگر اپنی شادی کے لیے رقم جمع کی ہو، یا پھر کسی انسان نے اپنا گھر خریدنے کے لیے جمع کیے ہوں، یا وہ اس رقم سے اپنا نام و نفقة خریدنا چاہتا ہو، لہذا جب رقم ہو اور اس پر سال مکمل ہو جائے اور وہ نصاب تک پہنچنی ہو تو اس میں زکاۃ ہے" اہ

دیکھیں: فتاویٰ الزکاۃ (174).

واللہ اعلم.